



## سوال

(306) صدقہ فطر کی جگہ غذائی اشیاء کے کوپن تقسیم کرنا؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا غذائی اشیاء دینے کے بجائے یہ جائز ہے کہ اسلامی مرکز مسلمانوں سے ایک اندازے کے مطابق صدقہ فطر کی نقد رقم وصول کر لے۔ پھر غذائی اشیاء کے دکان داروں کے تعاون سے ایسے کارڈ یا کوپن جاری کرے جو غریبوں اور مسکینوں کو دے دیے جائیں، تاکہ وہ ان کے ذریعے جب چاہیں اپنی ضرورت کے مطابق غذائی اشیاء حاصل کر سکیں؟ (مغربی مسلمانوں کے روزمرہ مسائل)

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس تصور میں غالباً دو اجتہاد جمع ہو گئے ہیں جو اس مسئلہ میں وارد ہیں۔ اس سے یہ تسلی بھی ہو جاتی ہے کہ صدقہ فطر کی رقم صرف غذائی اشیاء پر صرف ہو جیسے اکثر فقہاء کا قول ہے، اس کے ساتھ ساتھ غذائی اشیاء کے انتخاب کی اور ضرورت کے وقت میسر آنے کی سہولت بھی حاصل ہو جاتی ہے۔ بجائے اس کے کہ غریب آدمی کے پاس غلے کا ڈھیر لگ جائے جس کی اس کو ضرورت نہ ہو، یا ضرورت ہو لیکن دوسری اشیاء سے کم ضرورت ہو، اور بجائے اس کے غریب آدمی کے پاس اتنا غلہ جمع ہو جائے جسے سنبھالنا اور سٹور کرنا اس کے لئے مشکل ہو، اس تصور سے یہ موقع ملتا ہے کہ غلہ اٹھانے پھرنے کی بجائے وہ یہ کوپن لے لے جن سے وہ اپنی مرضی کے مطابق، اور ضرورت کے وقت کھانے پینے کی چیز حاصل کر سکتا ہے۔ اس طرح وہ نہ ان غذائی اشیاء کو وصول کرنے پر مجبور ہوتا ہے جن کی اسے ضرورت نہیں، نہ اس وقت وصول کرنے پر مجبور ہوتا ہے جب اسے ضرورت نہیں ہوتی۔ اور پھر غذائی اشیاء کے دائرہ سے باہر بھی نہیں نکلتا، جبکہ صدقہ فطر کے مسئلہ میں اکثر فقہاء اس دائرہ تک محدود رہتے ہیں۔ اس طرح صدقہ فطر کا مقصود کامل ترین انداز سے پورا ہو جاتا ہے۔ اور کسی معاملہ میں جب شارع کا مقصود معلوم ہو، تو اس کو حاصل کرنے کے لئے وہ راستہ اختیار کرنا چاہئے جس سے اس کا حصول زیادہ ممکن ہو۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## فتاویٰ حاقظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب الصوم: صفحہ: 284



## محدث فتویٰ